Regd No. L 5256

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

لاہور

سالانہ ۲۳ روپے
ششماہی ۱۲ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

فی پرچہ ۱ /

پنجشنبہ (جمعرات)

۱۶ رجب سنہ ۱۳۶۹ھ

جلد ۳۸	۴ ہجرت ۱۳۲۹ ھش	۴ مئی سنہ ۱۹۵۰ء	نمبر ۱۰۵

اخبار احمدیہ

لاہور ۳ مئی ۔ مکرم نواب صاحب کے متعلق مندرجہ ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے

طبیعت پہلے سے بہتر ہے ۔ مگر بلڈ پریشر کی حالت ابھی قابل اطمینان نہیں ۔ دعا کی خاص طور پر درخواست ہے

اغوا شدہ عورتوں کی بازیابی میں اپنی اپنی حکومتوں کے ساتھ پورا پورا تعاون کیجئے

(صادق حسن)

لاہور ۳ مئی ۔ گورنر پنجاب کے مشیر صنعت و مالیات آنریبل شیخ صادق حسن نے بھارت اور پاکستان کے مخلص و دیانتدار عوام سے ایک بار پھر اپیل کی ہے کہ وہ سرحد کے دونوں طرف اغوا شدہ عورتوں اور بچوں کی بازیابی کے اہم ترین کام کو پایہ تکمیل تک پہونچانے میں اپنی اپنی حکومت کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں۔ آج آپ نے ایک بیان میں اس امر پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہ اس قسم کی سابقہ اپیلیں رائیگاں نہیں گئی ہیں لکھا ہے کہ اب تک اس بارے میں جو کچھ ہو چکا ہے ۔ وہ ایک حد تک امید افزا ہے ۔ لیکن کوئی شخص جسے انسانیت سے ذرا بھی محبت ہے ۔ اس وقت تک مطمئن نہیں ہو سکتا جب تک دونوں ملکوں کی اغوا شدہ عورتیں اور بچے اپنے اپنے رشتہ داروں اور وارثوں کے پاس واپس نہیں پہونچ جاتے۔

بیان میں آنریبل شیخ صادق حسن نے اقلیتوں کے متعلق بین الملکتی معاہدے کو پاکستان اور بھارت کے شاندار مستقبل کے لئے نیک فال قرار دیتے ہوئے دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم کو ان کے اعلیٰ سیاسی تدبر پر مبارکباد دی ۔ اور امید ظاہر کی کہ دوستی اور باہمی صلح صفائی موجودہ فضا میں اگر اغوا شدہ عورتوں اور بچوں کو ان کے عزیز و اقارب کے پاس واپس پہونچا دیا جائے ۔ تو یقیناً دونوں حکومتوں کے درمیان دوستی کی یہ بنیادیں اور زیادہ مستحکم ہو جائیں گی ۔ (دستاف رپورٹر)

آسام کا اقلیتی کمیشن

شیلانگ ۳ مئی ۔ صوبہ آسام کی مجلس قانون ساز نے اقلیتوں کے تحفظ سے متعلقہ بین الملکتی معاہدے کو عملی جامہ پہنانے کے سلسلے میں اقلیتی کمیشن کے لئے اقلیت کی طرف سے مسٹر محمد سعد اللہ اور اکثریت کی طرف سے راجہ اجیت نارائن کو ارکان نامزد کیا ہے ۔ اس قسم کے اقلیتی کمیشن مشرقی و مغربی بنگال میں پہلے ہی مقرر ہو چکے ہیں۔

مختصر ۔ لیکن ۔ اہم

لنڈن ۳ مئی ۔ پاکستان کے وزیر خزانہ آج کراچی کو واپسی کے راستہ پر پیرس کے لئے روانہ ہو گئے ۔ آپ نے قیام لنڈن کے دوران میں سٹرلنگ فاضلات کے سلسلے میں سر کرپس سے گفتگو کی

کراچی ۳ مئی ۔ ڈان کے مدیر اعلیٰ مسٹر الطاف حسین نے بھارت کے مدیران اخبارات کے صدر کے نام اس امید کا تار ارسال کیا ہے ۔ کہ مدیران جماعت کی مشترکہ کانفرنس اپنے مقصد میں کامیاب ہوگی ۔

مسٹر یوسف عبداللہ ہارون آسٹریلیا میں پاکستان کے پہلے ہائی کمشنر مقرر کر دیئے گئے

کراچی ۳ مئی ۔ خبر ملی ہے کہ حکومت پاکستان نے صوبہ سندھ کے وزیر اعظم مسٹر یوسف عبداللہ ہارون کو آسٹریلیا میں اپنا پہلا ہائی کمشنر مقرر کر دیا ہے ۔ یاد رہے مسٹر یوسف عبداللہ ہارون نے صوبائی وزارت عظمیٰ کا یہ عہدہ گزشتہ فروری میں سنبھالا تھا ۔ جبکہ آپ صوبائی مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے صدر منتخب کئے گئے تھے ۔ آپ کراچی کے میئر بھی رہ چکے ہیں ۔ سندھ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی اپنے نئے لیڈر کے انتخاب کے لئے بہت جلد اجلاس "بلا رہی" ہے۔

نزدیک و دُور سے

واشنگٹن ۳ مئی ۔ کشمیر میں رائے شماری کے منتظم امیر البحر نمٹز وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات کریں گے ۔ یہ ملاقات سان فرانسسکو میں ہوگی ۔ جہاں خان لیاقت ۱۴ مئی کو پہونچیں گے۔

کراچی ۳ مئی ۔ پاکستان کی طرف سے اقلیتوں کی بین الملکتی مشاورتی کمیٹی میں شرکت کے لئے پاکستانی وفد آج تیسرے پہر خواجہ شہاب الدین کی قیادت میں روانہ ہو گیا ۔ یہ کمیٹی گزشتہ معاہدے کی کارگزاری اور اس پر عمل کا جائزہ بھی لے گی ۔

قاہرہ ۳ مئی ۔ قاہرہ سے ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق یہودی فوجیں شام و فلسطین کی سرحدوں پر فوجی مشقیں کر رہی ہیں ۔ بعض یہودی فوجی افسر شہری کپڑوں میں بعض اہم مقامات کے فوٹو لیتے بھی دیکھے گئے ہیں ۔

لاہور ۳ مئی ۔ امسال پنجاب و سرحد کی طالبات کے مڈل کے امتحانوں میں ۳۶۱۳ طالبات نے حصہ لیا ۔ جن میں سے ۲۹۶۶ طالبات پاس ہو گیا کل ۵۰۴ سنٹر تھے ۔ جن میں سے ۷ صوبہ سرحد کے تھے ۔ نتیجہ ۸۲.۱۷ فیصدی رہا

لیک سکسس ۳ مئی ۔ مجلس اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل عنقریب اعلیٰ روسی حکام سے بات چیت کرنے کے لئے ماسکو جا رہے ہیں ۔

خاص بلاک کے ساتھ تعلق نہیں ہے ۔ جب آپ سے امریکہ جانے کا مقصد دریافت کیا گیا ۔ تو آپ نے فرمایا میں اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر جو کچھ سیکھ سکتا ہوں سیکھنے کی کوشش کرونگا ۔

کینیڈا کو کمیونزم کا کوئی خطرہ نہیں

اوٹاوہ ۳ مئی ۔ کینیڈا کے وزیر اعظم نے کینیڈا کی کمیونسٹ پارٹی کو خلاف قانون قرار دینے سے انکار کر دیا ہے ۔ یہ تجویز کینیڈا پارلیمان کے حزب مخالف کے لیڈر نے پیش کی تھی ۔ آپ نے کہا اول تو یہاں کمیونزم کا کوئی خطرہ نہیں ۔ اس کے علاوہ ایسے ہر خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے ہمارے پاس ہر قسم کے قانون موجود ہیں

شملہ ۳ مئی ۔ مشرقی پنجاب کے گورنر مسٹر چندو لال ترویدی نے اقلیتی معاہدے کو عملی جامہ پہنانے کی تلقین کرتے ہوئے اس امر کا اظہار کیا ہے کہ یہ معاہدہ دونوں ملکوں میں خوشگوار تعلقات

خان لیاقت واشنگٹن میں

واشنگٹن ۳ مئی ۔ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان اور بیگم لیاقت علی خان صدر ٹرومین کے خاص ہوائی جہاز میں لنڈن سے واشنگٹن روانہ ہوئے ہیں ۔ وہ امریکی وقت کے مطابق آج شام کے ۴ بجے واشنگٹن کے ہوائی اڈے پر اترے گا ۔ گویا پاکستانی وقت کے مطابق وزیر اعظم پاکستان اور ان کی بیگم رات کے ۱½ بجے واشنگٹن پہونچیں گے ۔ جہاں پورے فوجی اعزاز سے ان کا استقبال کیا جائے گا ۔ آج رات صدر ٹرومین ان کے اعزاز میں وسیع پیمانے پر ایک دعوت ترتیب دے رہے ہیں ۔ لنڈن سے روانہ ہوتے وقت اخبار نویسوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے مسٹر لیاقت علی خان نے کہا پاکستان کا کسی

اقوام متحدہ اور کشمیر کے موضوع پر وزیر خارجہ پاکستان کی تقریر

لاہور ۳ مئی ۔ مکرم محمد مقبول صاحب اطلاع دیتے ہیں :۔

عزت مآب چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب بروز جمعہ بتاریخ ۵ مئی سنہ ۱۹۵۰ء ۱ بجے بعد دوپہر تعلیم الاسلام کالج یونین کے ماتحت کالج ہال میں "اقوام متحدہ اور کشمیر" کے موضوع پر انگریزی میں تقریر فرمائیں گے ۔ داخلہ بذریعہ پاس ہوگا ۔ جو کالج یونین کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں ۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کراؤن کیمبل ...

ایڈیٹر ... روشن دین تنویر ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احبابِ جماعت کی خدمت میں خاص دعاؤں کی تحریک

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم - اے)

جیسا کہ وقت کے حالات سے ظاہر ہے اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اپنے بہت سے اعلانوں اور تقریروں میں بار بار توجہ دلا چکے ہیں۔ یہ ایام بے حد نازک ہیں اور اس بارہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً اپنے بعض رؤیا بھی شائع فرمائے ہیں اور بعض دوسرے احمدیوں کی خوابیں مزید براں ہیں۔ پس احباب جماعت کو چاہیئے کہ آجکل خصوصیت سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اسلام اور احمدیت کا حافظ و ناصر ہو اور ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رکھے۔ ظاہر ہے کہ جہاں ایک طرف ہر خدائی جماعت کے رستہ میں لازماً بعض امتحان اور ابتلاء مقدر ہوتے ہیں۔ وہاں دوسری طرف مومنوں کا یہ فرض بھی ہوتا ہے کہ وہ نہ صرف امتحان کے وقت میں کامل صبر و ثبات سے کام لیں۔ بلکہ آنے والے ابتلاؤں کے پیش نظر خدا کے حضور اپنی متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ جھکے رہیں۔

اسی طرح آجکل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے لئے بھی خصوصیت سے دعائیں کرنی چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ کی بہت سی تقدیروں کے ساتھ ان کی کوششوں کی تاریں بھی بندھی ہوتی ہیں اور بعض انسانوں کو اللہ تعالیٰ نے فضل و نصرت کے میدان میں غیر معمولی طور پر مخصوص مقام عطا کیا ہوتا ہے۔ چنانچہ جس رنگ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی قیادت میں اللہ تعالیٰ نے ہر مرحلہ پر جماعت کو استحکام اور ترقی عطا کی ہے وہ خدا کی خاص نصرت کی دلیل ہے۔ اس لئے جماعت کا فرض ہے کہ موجودہ اور آنے والے امتحانوں کے پیش نظر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی مخصوص دعاؤں میں جگہ دیں۔

دوستوں کو یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ایسے موقعوں پر دعاؤں کی قبولیت میں تین باتیں بڑا بھاری اثر رکھتی ہیں ان میں سے ایک صدقہ وخیرات ہے جس پر ہمارے آقا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بڑا زور دیا ہے۔ دوسرے روزہ ہے۔ جس پر امت کے صلحا کا ہر زمانہ میں خاص عمل رہا ہے کہ وہ ہر پریشانی کے وقت میں نماز کے ساتھ نفلی روزہ کو شامل کرتے رہے ہیں۔ اور تیسری بات اپنے نفس میں نیک تبدیلی اور انابت الی اللہ کا پیدا کرنا ہے جو اسلام کا اصل الاصول ہے کیونکہ جب بندہ ایک نیک تبدیلی کے ساتھ خدا کے حضور جھکتا ہے تو ہمارا مہربان آسمانی آقا بھی اس کی دعاؤں کو لازماً زیادہ قبول فرماتا ہے۔

پس موجودہ نازک ایام میں دوستوں کو چاہیئے کہ وہ جماعت کی حفاظت اور ترقی اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور لمبی عمر اور بیش از پیش بابرکت زندگی کیلئے خصوصیت سے دعائیں کریں۔ اور جن دوستوں کو توفیق ہو وہ صدقہ وخیرات اور نفلی روزوں کے ذریعہ اپنی دعاؤں کیلئے مزید مقبولیت حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔ وکان اللہ معنا و معکم اجمعین ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العظیم

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور

قائدین خدام الاحمدیہ کا تقرر

مندرجہ ذیل قائدین خدام الاحمدیہ کا تقرر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے منظور فرمایا ہے ان کو چاہیئے کہ جلد از جلد کام کا چارج سنبھال کر کام شروع کر دیں۔ ان کو علیحدہ مدار بذریعہ خط بھی اطلاع بھجوائی جا رہی ہے۔ نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نام مجلس	نام قائد
جڑانوالہ چک ۱۹۵ رکھ برانچ	محمد شریف صاحب
لنگے ضلع گجرات	ڈاکٹر فضل حق صاحب
سدو کے	میاں سردار علی صاحب
شادیوال خورد	ماسٹر محمد اشرف صاحب
دو دھرائے	مرزے خاں صاحب
کنجاہ	مرزا احمد الدین صاحب
چک ۵۵۹ گ ب احمد آباد	چوہدری خورشید احمد صاحب
احمد نگر	ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب
چک ۹ ج ب ضلع لائلپور	محمد خاں صاحب
چک ۲۷ ج ب "	سلطان احمد صاحب
مجوکی ضلع سیالکوٹ	محمد اکمل صاحب
گھسیر ضلع گجرات	سید فضل الرحمان شاہ صاحب
سمندری ضلع لائلپور	سید میاں محمد شاہ صاحب
بھینی ضلع شیخوپورہ	محمد عاشق صاحب
منڈی تاندلیانوالہ	چوہدری عبد الحی صاحب
دھیر کے کلاں ضلع لائلپور	منشی غلام حید صاحب
تھلیسر نگیانہ	محمود احمد خالد صاحب بٹ
کیمبل پور	ڈاکٹر مرزا عبد الرؤف صاحب
ہنگرٹ اوجیے ضلع گوجرانوالہ	مہر فیروز صاحب
قصور ضلع لاہور	ملک عبد العزیز صاحب
کھرڑ نوالہ ضلع سیالکوٹ	اللہ دتا صاحب

(باقی)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو انتباہ

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے ایک ریزولیشن پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل ارشاد فرمایا ہے جو حضور کے ارشاد کے ماتحت شائع کیا جاتا ہے:۔

"میں بار بار لکھ چکا ہوں کہ ریزولیشن کی عبارت مکمل ہونی چاہیئے مگر باوجود اس کے آپ ایسا نہیں کرتے اور جب ریزولیشن نامکمل ہو تو جو حصہ میری منظوری کے لئے آتا ہے میں دیانت داری سے اس کا فیصلہ کس طرح کر سکتا ہوں۔ اس بات کے اظہار کے لئے کہ بار بار توجہ دلانے کے باوجود انجمن نے اپنے فرض کو ادا نہیں کیا۔ میں اس نوٹ کو الفضل میں شائع کرنے کی ہدایت دیتا ہوں"

صدر انجمن احمدیہ افسوس کا اظہار کرتی ہے کہ فی الواقعہ ریزولیشنز میں بعض ضروری حوالے اور کوائف نہ ہونے کی وجہ سے ان کا مفہوم واضح نہیں ہوتا جس کی وجہ سے حضور کو یہ شکایت پیدا ہوئی ہے۔ صدر انجمن احمدیہ آئندہ اس نقص کے ازالہ کی پوری کوشش کرے گی۔

جلال الدین شمس قائمقام ناظر اعلیٰ

درخواست دُعاء

میرا پوتا عزیز مبارک احمد ایک طویل عرصہ سے بیمار چلا آتا ہے۔ دردِ دل احباب سے پرزور استدعا ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز مبارک احمد کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور سلسلہ کا بہترین خادم بنائے۔ آمین ثم آمین

امیر محمد ہیڈ کلرک روزنامہ الفضل لاہور

پھر نہ کہنا خبر نہ ہوئی!

ربوہ دار الہجرت میں بہت سے خوش قسمت دوستوں نے زمین خریدنے کی سعادت پائی ہے قطعات کی الاٹمنٹ عنقریب شروع ہونیوالی ہے بشرائط کے مطابق الاٹمنٹ کے بعد چھ ماہ کے اندر اندر مکانات کا تعمیر کیا جانا ضروری ہے اس لئے احباب کو ابھی سے متعلقہ سامان تعمیر کی خرید کے متعلق فکر کرنی چاہیئے — بھٹہ ربوہ کی پختہ اینٹیں قابل فروخت ہیں جو دوست اینٹیں خریدنا یا ریزرو کروانا چاہتے ہوں۔ فوری طور پر بامانت بھٹہ ربوہ میں بحساب فی ہزار/۳۰ روپے درجہ اول اور/۲۸ روپے دوم جمع کروا کر ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ کو اطلاع کر دیں۔

نوٹ:۔ جن دوستوں کی رقوم پہلے موصول ہوں گی انہیں بہرحال ترجیح دی جائے گی

صلاح الدین احمد ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ آفاق ——— الفضل ——— لاہور
مورخہ ۱۸؍ مئی ۵۰ء

سراپا موم ہو یا سنگ ہو جا

آفاق کے مقالہ نگار امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی کتاب "اسلام اور ملکیت زمین" پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اصل مضمون پر کہیں بحث نہیں کی گئی......غالباً مصنف کو اس مسئلہ کے بنیادی تقاضوں کا احساس نہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ پاکستان بیشتر زرعی ملک ہے۔ اس ملک میں لاکھوں مہاجر بے خانماں ہو کر آ بسے ہیں۔ اس طرح ہمارا اقتصادی معاشرہ غیر متوازن ہو گیا ہے۔"

امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے مسئلہ زمین پر اسلام کے رو سے روشنی ڈالی ہے۔ اور ان لوگوں کی غلطیاں بتائی ہیں۔ جو آیات، واحادیث اور اقوال وفتاویٰ کو غلط طور پر پیش کر کے اپنے خواہشاتی نتائج برآمد کر رہے تھے۔ جو لوگ خاص قسم کی اصلاحات مسئلہ زمین میں چاہتے ہیں۔ ان کے لئے دو راہیں کھلی ہیں۔ یا تو وہ ان آیات واحادیث اور اقوال وفتویٰ پر بحث کریں۔ اگر کوئی ایسا نہیں کر سکتا۔ تو اس کو تسلیم کرنا چاہیئے۔ کہ یہ نتائج از روئے اسلام درست ہیں یا اس کے لئے دوسری راہ کھلی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ وہ یہ کہے۔ کہ آیات و احادیث اقوال وفتاویٰ کو ہم نہیں مانتے۔ ہم کو موجودہ حالات میں جو عقلاً صحیح بات ہے اس پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔ تاکہ معاشرہ کا صحیح ہو جائے۔ ملک اسلامی ہے یا غیر اسلامی اس کو ہم زیر نظر نہیں رکھیں گے۔ عجیب بات ہے۔ کہ معاشرہ کا اقتصادی حل بہرحال اپنی ذاتی رائے کے مطابق کرنا چاہتے ہیں۔ اور اپنی رائے کو بغیر یہ ثابت کئے کہ وہ آیات واحادیث اور اقوال وفتاویٰ کے مطابق ہے۔ اسلامی بھی بتاتے ہیں۔ اس کا مطلب صاف طور پر یہی ہے۔ کہ ان لوگوں کا خیال ہے۔ کہ خواہ ہماری رائے از روئے اسلام درست ہے یا نہیں۔ اس کو اسلامی مان لیا جائے۔ کیونکہ اصل مسئلہ اس طرح ہے۔ کہ "پاکستان ایک زراعتی ملک ہے۔ یہاں کی نوے فی صدی آبادی کی گذر زراعت پر ہے۔" اور بغیر ہماری تجاویز کے یہ مسئلہ حل نہیں ہو سکتا۔

ہمیں اعتراض ہے۔ تو اس گول مول طریق پر ہے۔ جو یہ لوگ استعمال کرتے ہیں۔ کہ اگر از روئے اسلام حل ہونا ہے۔ تو آیات واحادیث اور اقوال وفتاویٰ کے مطابق ہی ہوگا۔ اور ہم دعویٰ سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ خواہ حالات کتنے بھی بدل گئے ہوں۔ اسلام کے جاودانی اصولوں پر اگر عمل کیا جائے۔ تو بغیر آیات واحادیث اور اقوال وفتاویٰ کا انکار کرنے کے بھی یہ مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر اس بات پر اصرار ہے۔ کہ نہیں جی جو تجاویز ہم نے خیال کی ہیں۔ ضرور انہی کے مطابق اس کو حل کیا جائے تو یہ اور بات ہے۔ اس صورت میں ہم ان تجاویز پر بھی غور کرنے کو تیار ہیں۔ اور انشاء اللہ ثابت کر دیں گے۔ کہ موجودہ معاشرہ کا یہ اقتصادی حل سراسر غلط ہے۔ اس سے ہرگز اصل مسئلہ حل نہیں ہوتا۔

جہاں تک ہم نے ان لوگوں کی تجاویز کا مطالعہ کیا ہے۔ ہمیں سوا اس کے اور کچھ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ یہ لوگ اس مسئلہ کا کوئی جدید حل چاہتے ہیں۔ جو حل قرون اولیٰ میں کیا گیا تھا۔ اس پر کسی صورت اکتفا کرنے کے لئے تیار نہیں۔

ہمیں ان کے اس جدید طریق میں دو موٹی موٹی چیزیں معلوم ہوئی ہیں۔ ایک تو یہ کہ تمام زمین کو قومی ملکیت بنا لیا جائے۔ اور دوسرے یہ کہ زمینداروں سے زمین لیکر مزارعین میں حصہ رسدی تقسیم کر دی جائے۔ اور یہ دونوں تجویزیں حکومت کے ذریعہ زیر عمل لائی جائیں۔

دونوں تجویزوں میں جبر کو استعمال کرنا ضروری ہے۔ دقت صرف یہ ہے۔ کہ ان تجاویز کے حامی واضح طور پر یہ نہیں بتاتے۔ کہ ان میں سے کس تجویز کو وہ زیر عمل لانا چاہتے ہیں۔ یا آیا حسب حالات مختلف جگہوں میں وہ دونوں کو بیک وقت جامہ عمل پہنانا چاہتے ہیں۔ اسلام میں جبر جائز نہیں۔ امام جماعت احمدیہ نے اپنی تصنیف میں یہی ثابت کیا ہے۔ کہ اسلامی قانون یہی ہے۔ کہ کوئی حکومت کسی فرد کی ملکیت بالجبر نہیں لے سکتی۔ اگر لے سکتی ہے۔ تو ان لوگوں کو جو اس بات کی حمایت میں ہیں۔ یہ بات آیات۔ احادیث اور اقوال اور فتاویٰ سے ثابت کرنا ہوگی۔ کیونکہ جس ملک کی حکومت کو وہ یہ مشورہ دے رہے ہیں۔ وہ ایک اسلامی ملک ہے۔ اور اس نے قرارداد مقاصد پاس کی ہے کہ اس ملک کا قانون اسلامی شریعت کے مطابق ہوگا۔ اور اسلامی شریعت آیات واحادیث اور اقوال اور فتاویٰ ہی سے متعین ہوتی ہے۔ پھر اگر وہ استثنائی قانون کی پناہ لیتے ہیں۔ یعنی بعض حالات میں حکومت جبراً افراد کی ملکیت پر قبضہ کر سکتی ہے۔ تو ان کو یہ ثابت کرنا پڑیگا۔ کہ موجودہ حالات استثنائی قانون کے متقضی ہیں۔ محض یہ کہہ دینا کہ موجودہ حالات ایسے ہیں یا ویسے ہیں۔ کافی نہیں ہے۔ اس کے متعلق یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ استثنائی قوانین وقتی ہوتے ہیں۔ اور استمراری نہیں ہوتے۔ نیز استثنائی قوانین عام معاشرہ سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ صرف ان حدود کے اندر ہوتے ہیں۔ جو حدود حکومت کے لئے اسلام میں مقرر ہیں۔ مثلاً شاید حکومت یہ تو کر سکتی ہے۔ کہ ایک قومی کام کے لئے جو اس کے سپرد ہے۔ کچھ زمین کا ٹکڑا بالجبر قیمت ادا کر کے لے لے۔ مگر وہ یہ نہیں کر سکتی۔ کہ معاشرہ کو ہموار کرنے کے لئے بعض افراد کی ملکیت چھین کر دوسروں کو دے دے۔ یا اسے بطور خود کاشت کرائے۔

جو لوگ پاکستان میں چاہتے ہیں۔ کہ بڑے بڑے زمینداروں کی زمین چھین کر قومی ملکیت بنائی جائے۔ یا مزارعین میں تقسیم کر دی جائے۔ ان کو ایسا آیات۔ احادیث اور اقوال وفتاویٰ ہی سے ثابت کرنا پڑے گا۔ محض یہ کہنا کہ ان کی رائے میں معاشرہ اس بات کا متقضی ہے۔ قابل اعتنا نہیں ہے۔

جو لوگ واقعی اسلام کے اندر رہ کر معاشرہ کی اصلاح چاہتے ہیں۔ ہم انہیں یقین دلاتے ہیں۔ کہ اسلام نے جس طرح اقتصادی مسئلہ کو حل کیا ہے۔ وہی بہترین ہے۔ اس میں چھینا جھپٹی کے بغیر ہی معاشرہ حقیقی تندرست حالات میں لایا جا سکتا ہے۔ محض یہ کہنا کہ اس کی عملی صورت اس وقت کہیں موجود نہیں۔ تو یہ کوئی دلیل نہیں ہے۔ جو لوگ اسلام کے دلدادہ ہیں۔ وہ چاہیں تو اسلامی اصولوں کو بروئے کار لا سکتے ہیں۔

ہم نے کئی بار یہ بات عرض کی ہے۔ کہ اسلامی معاشی اصول ایسے ہیں۔ کہ حکومت کی امداد کے بغیر بھی ان کو بہت حد تک بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔ مگر اس میں اصل اور بنیادی چیز محبت اسلام ہے۔ مشکل یہ ہے کہ ع

پر طبیعت ادھر نہیں آتی

معاشرہ کے توازن کے لئے جو تجاویز یہ لوگ پیش کرتے ہیں۔ خواہ کسی دوسرے ملک کے لئے یہ درست ہوں یا نہ ہوں۔ یقیناً پاکستان میں یہ نہ صرف ناممکن العمل ہیں۔ بلکہ نہایت ضرر رساں ہیں۔ اگر انتقامی جذبہ کو حذف کر دیا جائے۔ تو ان تجاویز کی قیمت منفی ثابت ہوگی۔ امام جماعت احمدیہ نے اس کا مختصراً ذکر اپنی تصنیف میں فرمایا ہے۔ چونکہ اس کا تو کوئی جواب مقالہ نگار کے پاس تھا نہیں۔ اس لئے تبصرہ میں اس کو زیر بحث نہیں لایا گیا۔ صرف طعن وطنز پر اکتفا کیا گیا ہے۔

یہ مسئلہ نہایت اہم ہے۔ محض اس قسم کی غلط بیانیوں سے اس کو حل کرنا ممکن نہیں۔ جیسا کہ مقالہ نگار فرماتے ہیں:۔

"پھر حضرت عمرؓ کے اس عمل کا بھی (امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے۔ ناقل) ذکر کیا ہے۔ کہ جب انہوں نے دیکھا۔ بلالؓ اپنی اراضی آباد نہیں کر سکتے۔ تو حضرت عمرؓ نے انہیں اس پر ٹوکا۔ اور وہ زمین دوسروں میں تقسیم کر دی گئی۔ یعنی وہ زمین جو خود رسول پاکؐ نے حضرت بلال بن الحارثؓ کو دی تھی۔ وہ خود کاشت نہ ہونے کی وجہ سے دوسروں میں تقسیم کر دی گئی۔ بلطیب خاطر ہی سہی چھین کر نہ سہی۔ لیکن تقسیم کر دی گئی۔ اور اسی اصول پر کہ جب خود کاشت نہ ہو سکے۔ تو دوسروں کو دے دو۔ مستحسن امر یہی ہے۔ مستحسن امر کا حکم دینے کو میرزا صاحب غیر اسلامی کہتے ہیں۔"

افسوس ہے۔ کہ مقالہ نگار صاحب کو ایسی کھلی غلط بیانی سے بھی احتراز نہیں ہے۔ بتایا جائے کہ امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے کہاں اس کو غیر اسلامی کہا ہے۔ آپ نے تو یہ فرمایا ہے۔ کہ "اس حدیث کے الفاظ سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہرگز بلالؓ سے زمین نہیں چھینی۔" شاید مقالہ نگار صاحب کی دنیا میں اس فقرے کے معنے کچھ اور ہوں۔ اگر کوئی بطیب خاطر اپنا سب کچھ دوسروں کو بانٹ دے۔ تو امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ اسکو کس طرح غیر اسلامی کہہ سکتے ہیں جبکہ ان کو معلوم ہے۔ کہ ہر مسلمان اپنی تمام ملکیت ہبہ کر سکتا ہے۔ یہ تو وہی لوگ کہہ سکتے ہیں۔ جو شریعت اسلامیہ کے متعلق صرف اٹکل پچو قیاس آرائی کرتے ہیں۔ اور آیات اللہ سے جو چاہیں ثابت کر سکتے ہیں اور آیات واحادیث اور اقوال وفتاویٰ کی بجائے اپنے معاشرہ کے مسئلہ کا حل اسلام سے باہر تلاش کرتے ہیں۔ اور اسی کو اسلام میں گھسیڑنا چاہتے ہیں۔

تصحیح

الفضل مورخہ ۱۸ مئی کے لیڈر میں آیات غلط شائع ہوگئی ہیں۔ صحیح آیات یوں ہیں:۔

اِنِ الحُکمُ اِلَّا لِلّٰہ — لَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کی اسلامی حکومت میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کی مذہبی زندگی

ایک امریکن غیر مسلم کے سوال کے جواب میں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

ایک غیر مسلم محقق نے جو ریاستہائے متحدہ امریکہ کے شہری ہیں ہمارے ایک دوست سے پوچھا ہے کہ پاکستان کی نوزائیدہ اسلامی حکومت میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کی مذہبی زندگی پر کیا اثر پڑا ہے اور کیا پاکستان کی حکومت فی الحقیقت ایک اسلامی حکومت ہے وغیرہ؟ اس سوال کے جواب میں جو مختصر اور اصولی نوٹ میں نے اس دوست کو لکھ کر بھجوایا ہے وہ دوسرے احباب کی دلچسپی کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

(۱) مذہبی رنگ میں صحیح اسلامی حکومت تو وہ تھی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم فرمائی اور جو آپ کے بعد خلفاء راشدین کے زمانہ میں جاری رہی۔ اس رنگ کی اسلامی حکومت خدا کے ازلی ابدی حق حکومت کی بنیاد پر براہ راست خدائی حکم کے ذریعہ قائم ہوتی ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوا۔ یا وہ نبی کی وفات کے بعد بظاہر مومنوں کے اتفاق رائے سے مگر فی الحقیقت خدا کے خاص بالواسطہ تصرف کے ماتحت قائم ہوتی ہے۔ جیسا کہ خلفاء راشدین کے زمانہ میں ہوا۔ اور اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے مطابق کہ میرے بعد صحیح اسلامی خلافت صرف تیس ۳۰ سال رہے گی۔ اس رنگ کی اسلامی حکومت کا دور ختم ہو گیا۔

(۲) پاکستان ان معنوں میں ضرور ایک اسلامی حکومت ہے کہ اس کی غالب اکثریت مسلمان ہے اور اسے اسلام کے بتائے ہوئے جمہوری اصولوں کے مطابق چلانے کی تجویز ہے۔

(۳) اسلام کا جمہوری نظام چار بنیادی اصولوں پر قائم ہے:۔

(الف) ایک منتخب شدہ صدر حکومت کا وجود۔

(ب) صدر حکومت کے مشورہ اور امداد کے لئے عوام کی ایک نمائندہ مجلس۔

(ج) سب شہریوں کے لئے مساویانہ حقوق۔

(د) غیر مسلم اقلیتوں کی مخصوص مذہبی اور جانی اور مالی اور آبروئی حفاظت۔

(۴) اقلیتوں کی حفاظت کے معاملہ میں ذیل کی باتیں خاص طور پر قابل لحاظ ہیں:۔

(الف) چونکہ صحیح اسلامی حکومت مذکورہ فقرہ ۱ میں حالات پیش آمدہ کے ماتحت مذہبی اور نیم مذہبی جنگوں کا امکان رہتا ہے اس لئے ایسی حکومت کے تعلق میں اقلیتوں کے متعلق جزیہ کے مخصوص ٹیکس کا حکم دیا گیا ہے تاکہ جو غیر مسلم ان جنگوں سے الگ رہنا چاہیں ان کے لئے اس ٹیکس کے ذریعے رستہ کھلا رہے۔ مگر دوسری قسم کی اسلامی حکومت (مندرجہ فقرہ ۲) میں اس کا سوال پیدا نہیں ہوتا اور نہ ہی ایسی حکومت میں غیر مسلموں پر جزیہ لگانا جائز ہے۔

(ب) جزیہ چونکہ جنگی خدمت میں حصہ نہ لینے کی وجہ سے لگایا جاتا ہے اس لئے وہ اسلامی حکومت مندرجہ فقرہ ۱ میں بھی ایسے غیر مسلموں پر نہیں لگایا جا سکتا جو اپنے آپ کو بخوشی جنگی خدمت کے لئے پیش کریں جیسا کہ حضرت عمرؓ نے بعض غیر مسلم قبائل کی پیشکش پر ان کا جزیہ معاف کر دیا تھا۔

(ج) مسلمان اور غیر مسلم شہریوں کی جانیں ایک جیسی قابل حفاظت ہیں پس اگر کوئی مسلمان کسی غیر مسلم شہری کو قتل کر دیتا ہے تو اس کے خلاف بھی قصاص کا حکم جاری کیا جائے گا۔

(د) اسلام نہ تو دین کی اشاعت کے لئے جبر کی اجازت دیتا ہے اور نہ اسے قائم رکھنے کے لئے جبر کا حامی ہے۔ پس مرتد ہونے والے شخص کو قتل کی سزا کا مستحق نہیں سمجھا جائے گا۔ بشرطیکہ وہ دیسے حکومت کا وفادار ہو۔

(۵) پاکستان نے ملک کے اس حصہ کے مسلمانوں کے لئے اپنے طریق پر زندگی گذارنے اور ترقی کرنے کا ایک بہت عمدہ موقعہ پیدا کر دیا ہے۔ اور اب یہ ان کا کام ہے کہ اس موقعہ سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں۔ بے شک شروع میں خامیاں اور کمزوریاں ہوتی ہیں۔ لیکن اس وقت بھی پاکستان کے مسلمانوں کی عمومی بیداری دنیا کے دوسرے مسلمانوں سے بہتر اور بڑھ کر ہے۔

(۶) اس وقت پاکستان میں خیالات و عقائد کے لحاظ سے چار فرقوں کے مسلمان پائے جاتے ہیں:۔

(الف) حنفی فرقہ کے سنی مسلمان۔

(ب) اہل حدیث فرقہ کے سنی مسلمان۔

(ج) شیعہ فرقہ کے مسلمان۔

(د) احمدی مسلمان۔

(۷) یہ سب فرقے عقائد اور عمل میں بعض اختلافات رکھنے کے باوجود خدا کی توحید کے بنیادی عقیدہ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور ختم نبوت اور قرآنی شریعت کے آخری اور عالمگیر ہونے کے متعلق اصولاً متحد و متفق ہیں۔

(۸) اشاعت دین کے لحاظ سے احمدیہ جماعت کے تبلیغی مراکز دنیا کے بیشتر حصوں میں قائم ہیں مثلاً انگلستان۔ فرانس۔ جرمنی۔ سپین۔ سوئٹزرلینڈ۔ ہالینڈ۔ شام و لبنان۔ مشرقی افریقہ۔ مغربی افریقہ۔ ماریشس۔ ہندوستان۔ ملایا۔ جاوا۔ سماٹرا۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ وغیرہ وغیرہ اور اس جماعت کا مذہبی اور تبلیغی لٹریچر بھی ساری دنیا میں کثرت سے پھیلایا جا رہا ہے۔

(۹) اسلامی شریعت دو حصوں میں منقسم ہے ایک تو اس کا اصولی اور ٹھوس حصہ ہے جسے قرآن شریف محکمات کے لفظ سے یاد فرماتا ہے یہ حصہ غیر متبدل ابدی صداقتوں پر مشتمل ہے۔ جس پر حالات کے تغیر کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔ دوسرا حصہ لچکدار ہے۔ جس کے متعلق قرآن شریف متشابہات کی اصطلاح قائم فرماتا ہے۔ یعنی ایسے احکام جو مختلف قسم کے حالات میں ملتی جلتی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ یہ لچکدار حصہ ایک روحانی عالم کا رنگ رکھتا ہے جس طرح کہ یہ دنیا ایک مادی عالم کا رنگ رکھتی ہے اور بعینہٖ جس طرح آدم کے وقت کی مادی دنیا پرانی دنیا ہونے کے باوجود اپنی جدید تحقیقاتوں اور ایجادوں کے ذریعہ موجودہ زمانہ کی ساری مادی ضروریات کو پورا کر رہی ہے اسی طرح اسلامی شریعت کا یہ لچکدار حصہ بھی جدید تحقیق اور تفقہ کے نتیجہ میں اس زمانہ کے نئے نئے مسائل کا تسلی بخش حل پیش کرتا ہے۔ مگر ضروری ہے کہ اس لچکدار حصہ کی تشریح اور توضیح کے لئے محکمات کی شمع ہر وقت سامنے رہے۔

(۱۰) کمیونزم اور کیپٹلزم کو پاکستان میں کوئی مقام حاصل نہیں اور نہ کسی اسلامی حکومت میں حاصل ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اوّل تو اسلام کا اخوت اور مساوات کا اصولی نظریہ اشتراکیت پر اسی طرح دروازہ بند کر رہا ہے جس طرح کہ وہ سرمایہ داری پر بند کرتا ہے۔ دوسرے جہاں ایک طرف اسلام انفرادی حق ملکیت کو تسلیم کرتا ہے وہاں دوسری طرف وہ دولت کو مناسب طور پر بٹنے کیلئے ایک مؤثر مشینری بھی قائم فرماتا ہے۔ یہ دونوں باتیں اسلام کو نہ صرف کمیونزم اور سرمایہ داری کے حملہ کے خلاف محفوظ کر رہی ہیں بلکہ اس کے ہاتھ میں ایک ایسا ہتھیار مہیا کر رہی ہیں جو انشاء اللہ بالآخر ان دونوں نظاموں کو مٹا کر رکھ دے گا۔ ویبقیٰ وجہ ربک ذو الجلال والاکرام

خاکسار مرزا بشیر احمد

رتن باغ لاہور ۱/۵/۵۰

ولادت

مورخہ یکم اپریل ۱۹۵۰ء کو مکرم مولوی عبدالحق صاحب ابن بابو فضل الدین صاحب (اوورسیئر ربوہ) کے ہاں پہلا لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ نے بچہ کا نام سلیم اللہ تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے پرزور استدعا ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو درازیٔ عمر عطا فرمائے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کا بہترین خادم بنائے۔ آمین۔ یہ بچہ حضرت پیر افتخار احمد صاحبؓ کا نواسہ ہے۔ طالب دعا محمد سلیم ننگلی

(۲) خاکسار کے ہاں لڑکی تولد ہوئی ہے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مبارکہ نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب ازراہ کرم دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ بچی اور زچہ کو بخیریت تمام رکھے اور یہ بچی ہمارے لئے باعث رحمت ہو۔ آمین۔

خاکسار فتح محمد سٹر ماعفا اللہ عنہ

۳۔ شیخ مبارک احمد صاحب آف ریویو بورڈ کراچی کے ہاں ۸/۳/۵۰ کو اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے لڑکا پیدا ہوا ہے نام طاہر احمد رکھا گیا ہے۔ جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ نومولود کی درازیٔ عمر صحت اور خادم دین ہونے کیلئے دعا فرمائیں۔

خاکسار محمد الیاس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک شکایت کا جواب

۲۶ مارچ ۱۹۵۱ء کے الفضل میں ایک غیر احمدی دوست کی یہ شکایت شائع ہوئی تھی کہ سلسلے کی طرف سے ایک نوجوان مبارک احمد صاحب کے مقاطعہ کا اعلان ہونے کے باوجود ان کے والدین بھائی۔ اور سیالکوٹ کے امیر جماعت ان کے ساتھ اکثر ہمکلام ہوتے ہیں۔

چونکہ یہ شکایت الفضل میں شائع ہوئی تھی۔ اسلئے اس شکایت کا جو جواب امیر صاحب جماعت احمدیہ سیالکوٹ اور مبارک احمد صاحب مذکور کے والد صاحب کی طرف سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں موصول ہوا ہے ——— وہ بھی ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ (ادارہ)

امیر صاحب جماعت احمدیہ سیالکوٹ تحریر فرماتے ہیں:-

بحضور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
ایک غیر احمدی دوست نے آپ کی خدمت بذریعہ عریضہ شکایت کی۔ کہ مبارک احمد کے مقاطعہ کے اعلان کے بعد اس کے والد اور بھائی اس کے ساتھ ویسے ہی باتیں کرتے ہیں۔ جیسے پہلے کیا کرتے تھے۔ اور سیالکوٹ کی جماعت کا امیر بھی اس سے اکثر ہمکلام ہوتا ہے۔ اور درخواست کی ہے۔ کہ اخبار کے ذریعہ سے اس کی تسلی کرائی جاوے۔

یہ خط اخبار الفضل مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۵۱ء میں شائع ہوا ہے۔ اور حضور نے ارشاد فرمایا ہے کہ سیالکوٹ کی جماعت اس کی وضاحت کرے۔

اس شکایت کے دو حصے ہیں (۱) مبارک احمد صاحب کے والدین کے متعلق اور (۲) امیر جماعت سیالکوٹ کے متعلق۔ نمبر ۱ کی نسبت میں نے بذریعہ سیکرٹری امور عامہ عزیز مبارک احمد صاحب کے والد صاحب سے جواب طلب کیا ہے ان کا جو جواب آیا ہے۔ وہ میں حضور کی خدمت میں بغرض اطلاع ارسال کرتا ہوں۔ مجھ کو ان کے والد صاحب کے بیان کی صداقت پر کسی قسم کا شبہ نہیں ہے میرا چشم دید واقعہ ہے کہ اس دوران مقاطعہ میں جب کہ مبارک احمد صاحب کو ابھی تک معافی نہیں دی گئی تھی۔ مبارک احمد صاحب کے والد نے مکرمی ثاقب صاحب کی دعوت کی۔ تو میں بھی اس میں شامل تھا اس دعوت میں حالانکہ وہ ان کے گھر پر ہوئی مبارک احمد صاحب کی شکل دیکھنے میں بھی نہیں آئی۔ وہاں ہمارا قیام قریباً دو گھنٹے تک رہا۔ میرا عہدہ دفتر میں ہیڈ کلرک کا ہے۔ اور مبارک احمد میرے دفتر میں ایک کلرک ہے بہت کم گو ہے۔ جب ان کے مقاطعہ کا اعلان ہوا۔ دفتر میں بجز سرکاری کام کے موقعہ کے میرا ان سے کبھی گفتگو کا موقعہ نہیں ہوا ہے جب کبھی ہوا وہ بھی کراہتاً ہوا ہے۔ اللہ جانتا ہے“۔

”جس وقت اخبار الفضل میں عزیزی سید مبارک احمد صاحب کے مقاطعہ کا اعلان ہوا۔ اس کے دوسرے دن جب وہ مجھکو ملا۔

. . . .

تو میں نے اس سے دریافت کیا اس نے کہا کہ اس میں میرا کوئی قصور نہیں آپ حضرت امیر صاحب سے جو میرے افسر ہیں۔ ان سے پوچھ لیویں کہ میں ابھی تک فارغ نہیں کیا گیا میں نے حضرت امیر صاحب سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ درست ہے۔ اس کے بعد اس کی کوئی گفتگو میرے ساتھ نہیں ہوئی وہ اتنا کم گو اور شرم والا ہے کہ میں نے اسکو شاذ ہی اپنی والدہ اور بہن بھائیوں سے گفتگو کرتے دیکھا ہے غالباً اس کا مشاہدہ آپ کو بھی ہو گا۔ آپنے کبھی بھی میرے ساتھ گفتگو کرتے نہیں دیکھا ہو گا۔ نہ دوکان پر نہ مسجد میں اور میرے خیال میں کسی احمدی نے بھی اسکو میرے ساتھ گفتگو کرتے نہیں دیکھا ہو گا چہ جائیکہ دوران مقاطعہ میں بھی اسکے ساتھ گفتگو ہوتی ہو۔

حضور کا خادم حکیم سید پیر احمد احمدی مہاجر ہوشیار پوری حال سیالکوٹ

درخواست دعا

حضرت مولوی ابراہیم صاحب بقاپوری بعارضہ ضعف قلب دو دفعہ بیمار رہ چکے ہیں۔ گو افاقہ ہے مگر نقاہت ہنوز باقی ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کی خدمت ایسے قیمتی اور نافع الناس وجود کے لئے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔

از طرف اہالیان ماڈل ٹاؤن

مانسہرہ کیمپ کے احباب فوری توجہ فرمادیں

گذشتہ آٹھ دس یوم سے تقریباً روزانہ ایک دو بچے دفتر تعلیم و تربیت میں آرہے ہیں۔ جو بیان کرتے ہیں کہ ان کے والدین یا اقرباء نے انہیں مرکز میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ ان میں سے بعض بچے ایسی حالت میں ہوتے ہیں کہ نہ ان کے سر پر ٹوپی ہوتی ہے۔ نہ پاؤں میں جوتی سکول کی پہلی یا دوسری جماعت سے نکلے ہوئے انہیں دو دو تین تین سال ہو چکے ہیں اور علاوہ سرٹیفکیٹ نہ ہونے کے ان کی عمر بھی اس قدر ہوتی ہے کہ وہ پہلی یا دوسری جماعت میں داخل نہیں ہو سکتے۔ ایک بچے نے یہ بھی بتایا۔ کہ اس نے سفر کا ایک حصہ بغیر ٹکٹ کے طے کیا ہے؟ ایسے حالات میں احباب خود غور فرمادیں۔ کہ کیا یہ بچوں پر ظلم نہیں؟

ہم متواتر اعلان کر چکے ہیں کہ مرکز میں بچہ بھیجنے سے پہلے ہم سے دریافت فرمادیں کہ کیا وہ داخل ہونے کے قابل بھی ہے کہ نہیں؟

اس ضمن میں یہ تاکید بھی کی جاتی ہے کہ وظائف کے سلسلے میں حضرت اقدس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ہرگز نہ لکھا جاوے۔ بلکہ دفتر تعلیم سے تمام خط و کتابت کی جاوے۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

قادیان میں دو مکان قابل فروخت ہیں

(۱) مکان ماسٹر نذیر خاں صاحب رفیق اینڈ کو واقعہ متصل سنار نہوری برلب سڑک۔ عمارت پختہ دو منزلہ معہ باورچی خانہ و صحن و چاہ۔ دیوالی ۱۹۳۶ء میں مبلغ ۔/۴۰۰۰ روپے میں خرید اگیا تھا۔

(۲) مکان چوہدری سلطان احمد صاحب لبر واقعہ متصل احمدیہ فروٹ فارم و متصل ریلوے لائن۔ عمارت پختہ ایک کنال زمین میں تین کمروں پر مشتمل ہے۔

ہر دو احباب اپنے قرضہ جات کی ادائیگی میں مجبوراً ان مکانات کو فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ جو احباب خریدنا چاہیں۔ ان کو پندرہ یوم کے اندر اندر نظارت ہذا سے خط و کتابت کرنی چاہیئے۔ (ناظر امور عامہ)

اعلان برائے جماعت ہائے احمدیہ ضلع رحیم یارخاں

حسب تاکید صدر انجمن احمدیہ ربوہ دارالہجرت بعض جماعت ہائے احمدیہ ضلع رحیم یارخاں کے عہدہ داران اور احباب و غیر ہم نے ۲۸/۴/۵۰ کو عارضی طور پر اپنا امیر منتخب کیا ہے۔ مگر اس عہدہ کا سہ سالہ انتخاب جملہ جماعتہائے عہدہ داران و احباب کی موجودگی میں ہونا لازمی ہے لہذا جملہ جماعتہائے ضلع رحیم یارخاں و افراد جماعت کی خدمت اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۵۰ء کو بمقام رحیم یارخاں بر مکان قریشی غلام سرور صاحب سکرٹری تشریف لاکر انتخاب جدید میں تعاون فرمادیں۔

امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع رحیم یارخاں

درخواست دعا

میری خوشدامن محترمہ فاطمہ بنت مولوی عبدالحق صاحب بدوملہوی کو بائیں گردے کے قریب ایک پھوڑا ہو گیا تھا۔ ان کا کل مورخہ ۲/۵/۵۰ ایک بجے میو ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔

(خاکسار محمد عبداللہ اعجاز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکرِ حبیب

ذکرِ حبیب کم نہیں وصلِ حبیب سے

یہ تقریر حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۴۹ء منعقدہ قادیان میں فرمائی

—(۲)—

میں آپ کے قرب الی اللہ کی تڑپ اور اضطراب کے نظارے آپ کے کلام سے پیش کروں گا۔ اور اس خصوص میں آپ کی بعض دعاؤں کو پیش کروں گا۔ اس لئے جیسا کہ میں نے اپنی تقریر کے شروع میں کہا ہے۔ انسان کے حقیقی جذبات کا آئینہ اس کی دعائیں اور تمنائیں ہوتی ہیں۔ جن کو علیم بذات الصدور کے سوا کوئی نہیں جان سکتا۔ اس کی صحیح سیرۃ کو اس آئینہ میں دیکھا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ جو انعامات ہم پر ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک بہت بڑی نعمت دعا کی ہے۔ جس کی حقیقت اور جس کی تاثیرات اور قوت کا آپ نے دنیا کو مشاہدہ کرا دیا ایک مرتبہ آپ نے سیٹھ عبد الرحمٰن حاجی اللہ رکھا رضی اللہ عنہ کو ایک خط میں لکھا ؎

ہر آں کار یکہ گردد از دعائے محو جانا نے
نہ شمشیرے کند آں کار نے بازوئے شیرانے
عجب دارد اثر دستے کہ دستِ عاشقی باشد
بگردانند جہانے را ز بہر کار گریانے

اور ایک مرتبہ فرمایا کہ

"میں نے سوچا کہ بخل تو ناجائز ہے کسی حالت میں انسان کو بخل نہیں کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر بخل جائز ہوتا۔ تو وہ کونسی چیز ہے۔ جس کے دینے یا بتانے میں بخل کرتا۔ میں نے بہت سوچا مگر کوئی چیز میری نظر میں ایسی نہ آئی جس میں بخل کرنے کو میرا دل چاہتا۔ سوائے اس کے کہ میں اس بات کے بتلانے میں بخل کرتا کہ دعا کتنی بڑی شاندار نعمت ہے اور کس آسانی سے حاصل ہو سکتی ہے۔"

آپ کا یہ ارشاد آپ کی سیرۃ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتا ہے۔ اول یہ کہ آپ میں قوت ایثار اور جود و سخا اتنی شاندار تھی کہ آپ دوسروں کے لئے ہر قسم کی انتہائی قربانی کرنے کو آمادہ تھے اور یہ واقعہ ہے اور میں خود اور آپ ہی میں سے بعض ان واقعات کے شاہد ہیں کہ آپ نے اپنے دشمنوں کے لئے جنہوں نے آپ اور آپ کی جماعت کی ایذا رسانی میں کوئی دقیقہ باقی نہ رکھا۔ لیکن جب ان کی کسی رنگ میں آپ کو مدد کرنے کا موقع پیش آیا تو نہایت خندہ پیشانی سے اور بڑی فراخدلی سے آپ نے اپنے ہاتھ کو اونچا کیا۔ اور اشارۃً کنایۃً کبھی ان کے سلوک کا ذکر نہ کیا۔ آج وہ باتیں کہانی کا رنگ رکھتی ہیں۔ لیکن میں اور میرے دوسرے بھائی جن کو اللہ تعالیٰ نے ان آیات کے مشاہدات کا موقع اپنے فضل سے دیا۔ وہ آج اس کے تصور سے بھی اپنے ایمان میں ایک لذیذ احساس پاتے ہیں۔ گو میں ایک واقعہ کے بیان کئے بغیر نہیں رہ سکتا مرزا نظام الدین اور مرزا امام الدین صاحبان آپ کے عم زاد بھائی تھے۔ اور آپ سے صد درجہ بغض رکھتے تھے۔ خصوصاً مرزا امام الدین انہوں نے مسجد مبارک کے آنے والے راستہ کے سامنے ایک دیوار کھڑی کر دی۔ ٹھیک اسی طرح جو سید الکائنات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے راہ میں کانٹے بچھانے والے کرتے تھے۔ میں اس کی تفصیلات میں نہ جاؤں گا ایک لمبا مقدمہ اس کے متعلق چلتا رہا۔ آخر عدالت نے ٹھیک اسی طرح پر جیسے اللہ تعالیٰ نے پہلے سے خبر دی تھی اس مقدمہ میں دشمن کو نہ صرف شکست دی۔ بلکہ مقدمہ کے خرچہ کا بار بھی ان پر عائد کر دیا۔ اور دیوار ان کو خود اپنے ہاتھ سے گرانی پڑی میری آنکھیں اس نظارے کو اس وقت بھی دیکھ رہی ہیں جب ہم مسجد مبارک کی چھت پر کھڑے دیکھتے تھے اور حضرت مخدوم الملۃ مولوی عبد الکریم صاحب رضی اللہ عنہ بآواز بلند پڑھتے تھے یجزجون بیوتھم بایدیہم وہ مقدمہ ختم ہو گیا۔ اور اس پر کئی سال گذر گئے تھے کہ مرحوم خواجہ کمال الدین صاحب نے اس مقدمہ کے خرچہ کی ڈگری کا اجرا کرا دیا۔ صرف اس خیال سے کہ میعاد نہ جاتی رہے۔ مرزا نظام الدین صاحب نے جب بذریعہ عدالت مطالبہ ہوا۔ تو انہوں نے حضرت کے حضور معافی کے لئے درخواست کی۔ آپ اس وقت گورداسپور میں تھے۔ مولوی کرم الدین کے مقدمات کے سلسلہ میں۔ آپ اس خط کو پڑھ کر بے قرار ہو گئے اور آپ نے اس ڈگری کا اجرا پسند نہ فرمایا۔ اور فوراً ایک خط لکھ کر مولوی یار محمد مرحوم کو دیا۔ کہ اسے مرزا نظام الدین صاحب کے پاس پہنچا کر آؤ۔ وہ جہاں ہوں قادیان یا کسی اور جگہ۔ اور آپ نے اس مکتوب میں اجرائی ڈگری کی کاروائی پر نہ صرف اظہار افسوس کیا۔ بلکہ اظہار معذرت تھی۔ کہ میرے علم کے بغیر ہوا آپ بالکل بے فکر رہیں۔ آئندہ یہ ڈگری کبھی جاری نہ ہو گی۔ اور حکم دیا کہ کبھی جاری نہ کرائی جائے اس قلب کی وسعت اور قوت ایثار کی شان پر غور کرو۔ میں اور میرے ساتھ کے دیکھنے والے جانتے ہیں۔ کہ ہم اس وقت کن مصائب سے گذرتے تھے۔ مگر اس پیکر رحم و ایثار کو دیکھو کہ نہ صرف معاف کرتا ہے۔ بلکہ اس فعل سے جو اس کے علم اور اجازت کے بغیر ہوا۔ افسوس اور ندامت کا اظہار کرتا ہے۔

یہ خلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق کی ہی ایک شان تھی۔ جس نے مکہ کی فتح کے وقت فرمایا۔ لاتثریب علیکم الیوم غرض آپ کے اس ارشاد میں آپ کے کامل ایثار کی شان جلوہ گر ہے۔ اور دعا کی عظمت اور اس کے تاثیرات کا بیان ہے۔ اور اس کو ہر شخص نہیں سمجھ سکتا۔ ادیب اور نکتہ رس سمجھتے ہیں کہ آپ نے دعا کی اس نعمت کو کسی انداز سے ذہن نشین کیا۔ اور اس کے لئے ایک شوق اور جوش پیدا کر دیا۔ یہ تو جملہ معترضہ تھا۔ میں یہ بیان کر رہا تھا۔ کہ آپ کے اس مقام کو جو اللہ تعالیٰ سے محبت اور قرآن کریم اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے محبت کا ہے۔ آپ کے کلام کے آئینہ میں دیکھو ایک موقعہ پر آپ نے ایک مکتوب میں لکھا کہ

دنیا میں دعا جیسی کوئی چیز نہیں۔ الدعا مخ العبادۃ یہ عاجز اپنی زندگی کا مقصود اعلیٰ بھی سمجھتا ہے۔ کہ اپنے لئے اور اپنے عزیزوں اور دوستوں کیلئے ایسی دعائیں کرنے کا وقت پاتا رہے کہ رب العرش تک پہنچ جائیں۔ (مکتوب ۲۰ مئی ۱۸۸۳ء)

اب میں آپ کی دعاؤں کے آئینہ میں آپ کے عشق الٰہی کے نظارے دکھاؤں ۱۸۶۰ء کے قریب کا واقعہ ہے۔ جب آپ عین شباب میں تھے۔ اور عمر کے اس حصہ میں انسان کی امنگوں میں ایک طوفان بپا ہوتا ہے۔ یہ جلیل القدر نوجوان اپنی خلوت میں اپنے مولا کو خطاب کرتا ہے ؎

من نہ پیچم سر از تو اے جاناں
دامن خود ز دستِ من بر ہاں
من ز یاد و بر اے تو زادم
بہرِ عشقت غرض ز ایجادم
خلق در کار خود ہوشیار
ما چو مستاں فتادہ بر رو یار

پھر اسی زمانہ میں ایک دن یوں اپنے رب کریم کے حضور گڑگڑاتے ہیں ؎

دلبرا سوئے خویش راہم دہ
در حریمِ قدس پناہم دہ
بر ہاں چناں ز خویش تنم
کہ نیاید خبر ز خود کہ منم
دلِ من رشکِ ورد تا کاں کن
سر من خاکِ کوئے پاکاں کن

ایک اور دعا اس طرح پر کی ؎

اے خداوندِ من گناہم بخش
سوئے درگاہ خویش راہم بخش

دل ستانی و دلربائی کن
بہ نگاہے گرہ کشائی کن

اللہ اللہ محبت و عشقِ الٰہی کا کیا جذبہ ہے اور غیر اللہ کی محبت سے آپ کا سینہ کتنا صاف اور مصفیٰ ہے۔ اس دعا کی مثال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نہ ملے گی۔ اور جس کی روح یہ ہے۔

در دو عالم مرا عزیز توئی
و آنچہ مے خواہم از تو نیز توئی

سوچو! اس دعا میں آپ نے کیا مانگا۔ کیا دنیا کی دولت و عزت کیا اولاد و حفاد کی کثرت یا حظ نفس کے سامان ؟ ہرگز نہیں غور کرو آپ کا مقام دعا کتنا بلند ہے۔ اور اس سے آپ کے نفس مطہر کی شان نمایاں ہے۔ آپ خدا تعالیٰ سے خدا ہی کو مانگتے ہیں ہمیں آپ کے کلام نے یہ بتایا ہے۔ کہ آپ محبت اللہ کے کس مقام پر تھے۔ یہ نرا دعویٰ نہیں بلکہ ایک حقیقت ہے۔ جب ہم ان مکالمات ربانی کو پڑھتے ہیں۔ جو آپ پر وقتاً فوقتاً نازل ہوئے۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے حضور آپ کا کیا درجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت اور عشق الٰہی میں آپ اسی طرح محو تھے۔ جیسی طرح آپ کے آقا و سردار حضرت رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم جن کے متعلق اس وقت آپ کے مخالف بھی کہتے تھے۔ کہ عشق محمد علیٰ ربہٖ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو اپنے رب پر عاشق ہو گیا ہے۔ یہی روح یہی رنگ آپ کے اندر تھی۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کا خاص عطیہ تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ آپ کو مخاطب کر کے فرمایا

(۱) انا اخترتک والقیت علیک محبۃ منی میں نے تجھے چن لیا ہے۔ اور اپنی محبت تجھ پر ڈالدی

(۲) انت وجیہ فی حضرتی اخترتک لنفسی وانت منی بمنزلۃ لا یعلمہا الخلق تو میری درگاہ میں وجیہہ ہے۔ میں نے تجھے اپنے لئے چن لیا ہے تو مجھ سے بمنزلہ اس انتہائی قرب کے ہے جس کو دنیا نہیں جا سکتی (۳) یحمدک اللہ من عرشہ نحمدک ونصلی اللہ تعالیٰ عرش سے تیری تعریف کرتا ہے ہم تیری تعریف کرتے ہیں۔ اور تیرے پر درود بھیجتے ہیں۔ میں نے یہ تین الہام پیش کئے ہیں۔ جن سے آپ کے مقام قرب الٰہی پر روشنی پڑتی ہے۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

13

زمانہ کا ربانی مصلح

ان کا دعویٰ - اُن کی تعلیم - اُن کی اپنی زبان میں

انگریزی، عربی اور اردو میں

مفت ملے گا

کارڈ آنے پر

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

بعدالت صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر

... علی شاہ ولد فضل شاہ بذاتہ و نیز برائے مفاد مددعلی برادر حقیقی خود و دیگر حصہ داران حسین شاہ ولد حسین شاہ - حرمت شاہ و حسین شاہ پسران عالم شاہ قوم سید سکنہ گجن - تحصیل پھالیہ

بنام

... ولد گنڈا مل قوم اروڑہ سکنہ گجن حال ہندوستان

دعویٰ فک الرہن رقبہ ... کنال موضع گجن تحصیل پھالیہ

... مندرجہ بالا میں فریق ثانی چونکہ سکونت ترک کرکے چلا گیا ہوا ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار اخبار بذا مشتہر کیا ہے کہ اگر اُسے کسی قسم کا کوئی عذر ہو تو مورخہ ... کو حاضر عدالت ہذا آ کر پیش کریں بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی -

مہر عدالت ....

انتباہ

کارخانہ یسرنا القرآن کا قاعدہ یسرنا القرآن ہو کر رجسٹرڈ ہے - بغیر اجازت مصنف عالمگیر پریس لاہور سے شائع کیا گیا ہے حالانکہ کارخانہ یسرنا القرآن مطبوعات ویسٹ پنجاب والیف ڈبلیو ... سے چھپوانا ہے - اسلئے احباب یاد رہیں کہ عالمگیر پریس کا چھپا ہوا قاعدہ ... احباب خرید و فروخت کریں اور نہ چھپوائیں - نظارت قضا ربوہ میں ... دیا ہے قانونی چارہ جوئی کی جا رہی ہے ہم یہ اعلان بھی نظارت قضا کی ... الفضل شائع کر رہے ہیں -

ملنے کا پتہ :- منیجر کارخانہ یسرنا القرآن ربوہ ضلع جھنگ

اعلیٰ عطر

امپیریل کیمیکل کمپنی کے تیار کردہ بہترین ولائتی عطر جس میں شاہی - پاپولر - ہونانا - ہیر میال - فلورا - جو تونی شیشی ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک

ہماری اپنی مصنوعات اعلیٰ قسم کی دیسی عطر چنبیلی - گلاب - شام شیراز - حنا - مشک عنبر - گل شبو - گل ریحان - نرگس - شہلا - حرابی - نیلوفر - بنفشہ قیمت پانچ روپے اور دس آنے فی تولہ چنبیلی - گلاب - گل شبو - بہترین قسم بیس روپے فی تولہ تک

ایسٹرن پرفیومری کمپنی

ربوہ ضلع جھنگ

حب مراق

معدہ جگر کی پرانی کمزوری جس کی وجہ سے انسان وہمی ہو جاتا ہے - دائمی قبض نفخ - تبخیر کیلئے از حد مفید ہیں قیمت پانچ روپے

منیجر شفاخانہ رفیق حیات نزد بانچ ... سیالکوٹ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں!

تبدیلیٔ اوقات

دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا!

یکم مئی سے سابقہ اوقات کی بجائے مندرجہ ذیل اوقات پر ہماری بسیں لاہور و سرگودھا سے چل رہی ہیں۔

روانگی از سرگودھا صبح ۴/۲۵ - ۶/۴۵ - ۸/۳۰ - ۱۰/۴۵ دوپہر ۱۲/۳۰ بعد دوپہر ۲/۴۰

روانگی از اڈہ چوک لوہاری لاہور صبح ۴/۴۵ - ۶/۴۵ - ۸/۳۰ - ۱۰/۴۵ دوپہر ایک بجے بعد دوپہر ۳/۴۵

منیجر دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

ضروری اعلان

جماعت لاہور کے احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ راقم کو اپنے ٹیلیفون نمبر یا جس ٹیلیفون پر جلد مل سکیں - اُس کے نمبر سے اطلاع دیدیں - یہ اعلان مکرم امیر صاحب کے ارشاد کے ماتحت کیا جا رہا ہے - راقم کا ٹیلیفون نمبر ۳۴۰۰ ہے - وہ احباب جن کا اپنا ٹیلیفون نہیں - اور وہ کسی دوست کا نمبر لکھوا رہے ہیں - انہیں یقین ہونا چاہیئے - کہ انہیں صاحب ٹیلیفون فوری طور پر بلا دیں گے -

محمود حسن اکبری منڈی فون نمبر ۳۴

دواخانہ خدمت خلق

حب جدید وساوس اور خوف کا پیدا ہونا - دل کا گھبرانا - نیند کا نہ آنا - خاموش رہنا یا رونے کو جی چاہنا یا غصہ آنا ان سب امراض کا تیر بہدف علاج قیمت ۸۰ گولیاں پچیس ۲۵ روپے -

حب اسگندھ حب جدید کی طرح کے فوائد مگر غریبوں کیلئے اس کا ہضم چونکہ زیادہ مفید ہوتا ہے وہ تھوڑی دوا سے زیادہ فائدہ اٹھا لیتے ہیں قیمت ... روپے

معجون مقوی سرد جسم کو گرمانے والی خون کا دورہ تیز کرنے والی سر کمزور اور بوڑھوں کو استعمال کرنی چاہیئے - قیمت دو تولہ ایک روپیہ

مروارید عنبری دل و دماغ اور اعصاب کی کمزوری کا تیر بہدف علاج ہے جو ہم نے خاص موتیوں سے تیار کی ہے -

قیمت ۸۰ گولی سولہ ۱۶ روپے -

جماعت احمدیہ لاہور کے احباب صنعتی نمائش گاہ سٹال نمبر ... سے خریدیں نیز نماز جمعہ کے بعد مسجد سے باہر سے لے سکتے ہیں

ملنے کا پتہ :- دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ (مغربی پاکستان)

لاہور کی مشہور دکان خرید و فروخت میں آپکے بہترین دوست

پاکستان گھی سٹور رجسٹرڈ

اکبری منڈی - لاہور

... کے لئے حضرت خلیفہ اول ؓ حسد لین ... بھی استعمال کراتے تھے - تریاق اکھرا قیمت فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے

دواخانہ نورالدین ؓ جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کشمیر کا واحد حل آزادانہ اور منصفانہ رائے شماری ہے

چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کا بیان

لاہور ۲ مئی۔ چوہدری ظفر اللہ خاں نے پاک بھارت فرینڈ شپ ایسوسی ایشن کے صدر مسٹر لکھن پال کو بتایا۔ پاکستان کی دلی خواہش ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے مابین تنازعوں کو مناسب طریقہ پر حل کرے۔ متنازعہ فیہ مسائل میں کشمیر کا مسئلہ بھی شامل ہے یہ معلوم ہوتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے وزیر خارجہ اور مسٹر لکھن پال کے مابین ملاقات نصف گھنٹہ تک جاری رہی۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے مسٹر لکھن پال کو یقین دلایا کہ پاکستان مسئلہ کشمیر کو حل کرنے میں ہر جائز رعایت کے لئے تیار ہے۔ جو ریاست میں آزادانہ اور پر امن رائے شماری پر مبنی ہو۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ معاہدہ دہلی کے باعث ذہنوں میں جو خوشگوار تبدیلی پیدا ہوئی ہے۔ وہ تنازعہ کشمیر کا تسلی بخش حل نکال لائے گی۔ آپ نے کہا مجھے امید ہے مسٹر اوون ڈکسن کی تقرری سے ہند و پاک کے تعلقات خوشگوار ہو چکے ہیں۔

نیز کہا کہ دونوں ملکوں کے تعلقات خوشگوار بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ وہ نیکی میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کریں۔ اور ایک دوسرے سے تعاون کریں۔

یورپ کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس

لندن ۳ مئی۔ آج تین ملکوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس کے ابتدائی ماہرین کا اجلاس ہوا۔ جس میں وزرائے خارجہ کی کانفرنس کے بارے میں ایجنڈا مرتب کیا گیا۔

برطانیہ میں پاکستانیوں کی فضائی تربیت

کراچی ۳ مئی۔ پاکستان کی شاہی فضائیہ کے ڈپٹی چیف کمانڈر لندن سے آج رات کراچی آئے۔ اپنی مراجعت پر اخبار نویسوں کو خطاب کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ پاکستان کو مختلف برطانوی ٹریننگ سکولوں میں پانچ سو نشستیں مل گئی ہیں۔ ان میں سے ۱۰۰ نشستیں مستقبل قریب میں پر کی جائیں گی

باقی تین برس کے عرصہ میں پر کی جائینگی آپ نے بتایا کہ جٹ طیاروں میں پاکستان کے صرف دو پائلٹ ہیں۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

اخبار "آزاد" کا جھوٹ

احرار کے آفیشل آرگن سہ روزہ آزاد نے اپنے ۱۷ اپریل کی اشاعت میں کسی صاحب سردار آفتاب احمد سکرٹری جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کی طرف منسوب کر کے لکھا تھا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے چوہدری غلام عباس صاحب کو گرانے اور مسلم کانفرنس میں تفرقہ پیدا کرنے کے لئے دو خطوط لکھے۔ جو ان کے پاس پہنچ گئے ہیں۔ ہم نے اس خبر کی پر زور تردید کی تھی اور آزاد کو چیلنج کیا تھا کہ اگر اس کے پاس یہ خطوط ہیں تو انکو شائع کرے تاکہ دنیا کو معلوم ہو جائے کہ اس کے اس الزام میں کہاں تک صداقت ہے۔ اگر اس کے اس بے بنیاد الزام میں کچھ بھی صداقت ہوتی تو وہ ضرور خطوط شائع کر دیتا۔ لیکن اس نے نہ تو ایسا کرنا تھا اور نہ کر سکتا تھا۔ البتہ ہٹلر کی اس نصیحت پر عمل کرتے ہوئے کہ اتنا جھوٹ بولو کہ لوگ اسے سچ یقین کرنے لگ جائیں۔ اس الزام کو ۳۰ اپریل کے پرچہ میں پھر دہرایا ہے۔ ہم ایک دفعہ پھر اسے چیلنج کرتے ہیں کہ اگر اس الزام میں کچھ بھی صداقت ہے تو وہ ان تین خطوط میں سے جن کا وہ اس پرچہ میں ذکر کرتا ہے کہ وہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے لکھے اور راستہ میں پکڑے گئے۔ ایک ہی خط شائع کر دے۔ اگر اس نے ایسا نہ کیا اور وہ ہرگز نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس الزام میں ذرہ بھر بھی سچائی نہیں۔ تو اسے خدا تعالےٰ کا خوف کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس کی گرفت بہت سخت ہوتی ہے۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

زاہد حسین کے اعزاز میں ڈنر اور مشاعرہ

لاہور ۲ مئی کل شب مسٹر لقمان حیدر مینیجر سٹیٹ بنک آف پاکستان لاہور نے مسٹر زاہد حسین گورنر سٹیٹ بنک آف پاکستان کے اعزاز میں ایک پر تکلف ڈنر دیا۔ جس میں ۱۵۰ کے قریب معزز خواتین و حضرات نے شرکت کی۔ کھانے کے بعد ایک مختصر سی مجلس مشاعرہ منعقد ہوئی۔ جس کا آغاز مولانا عبد المجید صاحب سالک نے فرمایا دوسرے شعرا کے علاوہ صوفی تبسم صاحب عطاء اللہ صاحب کلیم جناب احسان دانش۔ خلیفہ عبد الحکیم اور جناب ثاقب زیروی نے (جن کا کلام دو مرتبہ سنا گیا) غزلیں اور نظمیں پڑھیں۔ مہمانوں میں مسٹر جسٹس جان۔ میجر جنرل اعظم خاں مخدوم الملک میراں شاہ۔ مولانا محمد علی قصوری۔ مسٹر لغاری و بیگم۔ ڈاکٹر مظفر الدین قریشی۔ مسٹر اختر حسین فنانشل کمشنر۔ سید امتیاز علی تاج۔ سید سعید جعفری ڈپٹی کمشنر۔ پرنسپل محمد حسن۔ مسٹر اے کے ملک اور مسٹر جی معین الدین قابل ذکر ہیں۔ (نوائے وقت)

ہمیشہ کی طرح آج بھی متحد اور مضبوط رہو

پاکستانیوں کے نام مسٹر لیاقت علی کا پیغام

لنڈن ۳ مئی۔ لنڈن کا فضائی مستقر اس وقت بالکل پاکستان کا ایک ٹکڑا نظر آ رہا تھا۔ جبکہ مسٹر لیاقت علی خان صدر ٹرومین کے ذاتی طیارہ میں امریکہ روانہ ہو رہے تھے۔ مسٹر لیاقت علی خان بہت خوش نظر آ رہے تھے اور معلوم ہو رہا تھا کہ صدر ٹرومین سے ملاقات کا انہیں انتظار ہے۔ ا۔ سٹار کے اس سوال کے جواب میں کہ آیا لنڈن میں انہوں نے سرحدوں کی حفاظت کے متعلق گفتگو کی تھی۔ مسٹر لیاقت علی مسکرائے۔ اور انہوں نے کہا کہ میں یہاں اس سوال کی توقع نہیں کر رہا تھا۔ یہ سوال مجھ سے امریکہ میں بارہا دکیا جائے گا۔ جیسا کہ میں نے کراچی میں بھی کہا تھا یہ مسئلہ اس قدر معقول ہے۔ کہ اس پر مزید زور دینا ضروری نہیں ہے۔ جب یہ سوال کیا گیا کہ ان کے امریکی دورہ کا اصل مقصد کیا ہے۔ تو مسٹر لیاقت علی نے جواب دیا کہ ہمارا نیا ملک ہے اس لئے ہم اب تک کسی ... اتنا کہہ کر مسٹر لیاقت علی اس طرح رہ گئے جیسے صحیح لفظ کی تلاش میں ہوں۔ بیگم لیاقت علی بھی وہیں موجود تھیں انہوں نے کہا ... ازم

مسٹر لیاقت علی نے اس لفظ کو دہراتے ہوئے کہا کہ "ہم اب تک کسی ازم سے وابستہ نہیں ہیں۔ لیکن امریکی صدر سے ملنے اور امریکہ کو دیکھنے کے اس موقعہ سے میں بہت مسرور ہوں۔ میں جو کچھ بھی سیکھ سکتا ہوں سیکھوں گا اور یہ دیکھونگا کہ پاکستان کی تعمیر میں کیا چیزیں مفید ہو سکتی ہیں"۔ مسٹر لیاقت علی سے پوچھا گیا کہ کیا پاکستان کو وہ کوئی پیغام دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میرا پاکستانیوں کو پیغام ہے کہ ہمیشہ کی طرح آج بھی متحد اور مضبوط رہو۔

اس سوال کے جواب میں کہ آیا ان کا لنڈن میں مختصر قیام کارآمد ثابت ہوا تھا مسٹر لیاقت علی نے کہا کہ "یقیناً"۔

امریکہ کے دورہ سے واپسی پر لنڈن آنے کے متعلق سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اب تک کوئی بات طے نہیں ہوئی تھی۔ پھر جب یہ پوچھا گیا کہ کیا اس دفعہ ان کے یہاں قیام کی مدت ایک ہفتہ ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہاں لیکن قطعی طور پر میں ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا۔

وزیر اعظم کو رخصت کرنے کے لئے سارے برطانیہ سے پاکستانی فضائی اڈہ پر جمع ہوئے تھے۔ برمنگھم کوونٹری مانچسٹر اور گلاسگو جیسے دور افتادہ مقام سے بھی لوگ موٹر کوچ کے ذریعہ آئے۔ طیارہ کی پرواز سے کچھ پہلے پولیس نے اس مجمع کو بالکل قریب آنے کی اجازت دے دی۔ وزیر اعظم اور ان کی بیگم کو پاکستان زندہ باد کے پرجوش نعروں سے الوداع کیا گیا۔ فضائی اڈہ پر ہائی کمشنر مسٹر ابراہیم رحمت اللہ۔ بیگم رحمت اللہ وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد۔ وزیر تعلقات دولت مشترکہ مسٹر گورڈن واکر امریکی سفیر کے علاوہ لنڈن کی آزاد کشمیر مسلم لیگ کے بھی اکثر نمائندے موجود تھے۔ (اسٹار)

بہاولپور کے ریگستانوں کی ترقی کا منصوبہ

بغداد الجدید ۳ مئی۔ بہاولپور کی وزارت زراعت نے ریاست کے ریگستانوں میں رہنے والے خانہ بدوشوں کی اصلاح و ترقی کے لئے ایک محکمہ قائم کیا ہے۔ اونٹ اور بھیڑ بکری کی بہتر نسل کشی کے لئے عمدہ جانوروں کی خریداری کے واسطے ۵۰،۰۰۰ روپیہ کی رقم منظور کی گئی ہے۔ پانی کی ٹینکیوں کے لئے مزید ۶۰،۰۰۰ روپیہ کی منظوری ہوئی ہے۔

اس علاقہ میں قائم ہونے والی سرکاری کھیتی میں استعمال کے لئے ٹریکٹر کی خریداری کے لئے ۸۸،۰۰۰ روپے منظور کئے گئے ہیں۔ یہ ٹریکٹر زمینداروں کو کرایہ پر بھی دیئے جائیں گے (اسٹار)